مرآت العاشقین

اعلیحضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

یعلمهم الکتاب والحکمة ویزکیهم

تصوف فاؤنڈیشن

١٤١٩ھ

پُرِگوھر

اردو ترجمہ

مرآتُ العاشقین

اعلیحضرت خواجہ شمس الدّین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

مرتبہ

سیّد محمّد سعید رح

ترجمہ:

صاحبزادہ غلام نظام الدّین ایم اے مروی

تصوّف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۲۴۹ر این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم: المعارف ○ گنج بخش رح روڈ ○ لاہور

کلاسیک کُتب تصوّف ○ سلسلۂ اُردو تراجم

○

ناشر : ابونجیب حاجی محمدؐ ارشد قریشی
بانی تصوّف فاؤنڈیشن۔ لاہور

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز - لاہور

سال اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۱۵۰؍ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

۷ — ۱۳ — ۵۰۶ — ۹۶۹ — آئی ایس بی این

○

تصوّف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمدؐ ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصال ثواب کے لیے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلف صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مطابق تبلیغ دین اور تحقیق و اشاعت کُتب تصوّف کے لیے وقف ہے۔

بعدازاں، بندہ نے عرض کیا کہ حضرت خواجہ قطب الدین کا دیوان کیسا ہے؟ فرمایا۔ بڑی بلند پایہ کتاب ہے اور ہر کس و ناکس کی سمجھ میں نہیں آتی۔ خواجہ قطب الدین کے کمالات، ان کے دیوان کے علاوہ، حضرت گنجشکر سے بھی ظاہر ہیں۔ جب مُرید کے اتنے کمالات ہیں تو پیر کے کمالات اس سے بھی زیادہ ہوں گے۔

بعدازاں، پیر غلام محمد سیال نے عرض کیا کہ حضرت گنج شکر کے تبرکات میں جو لکڑی کی روٹی رکھی ہوتی ہے۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ گنج شکر انتہائی بھوک کی حالت میں اسے چباتے تھے۔ کیا یہ درست ہے؟ فرمایا۔ لکڑی کا پیالہ آپ نے نفس کی تعلیم کے لیے رکھا ہوا تھا اور کوئی کھانے کی چیز اس میں ڈال کر کھاتے تھے اور ہر روز اس پیالے کا کنارا پتھر پر گھسا لیتے حتیٰ کہ اس کا صرف گول پیندا باقی رہ گیا۔ جسے آپ روٹی تصور کرتے تھے۔ اور اب وہ لوگوں کی زیارت گاہ ہے۔

پیالے کا کنارا گھسانے کی ظاہری وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ آپ غذا کی مقدار کو روزمرہ بتدریج کم کرنے کے لیے کنارے کو ایک مقررہ اندازے کے مطابق گھسا لیتے تھے اور دوسرے دن پھر پیالہ بھر غذا کھاتے اور نفس کو تسلی دیتے کہ غذا کی مقدار اتنی ہی ہے جتنی کہ پہلے دن تھی۔

بعدازاں، فرمایا۔ حضرت گنج شکر اکثر اوقات جنگل میں رہتے تھے اور آک اور اسی قسم کی ناکارہ بوٹیوں کے پتوں سے غذا تیار کرتے تھے۔ خواجہ نظام الدین اولیاء فرماتے ہیں جب بہار کے موسم میں درختوں پر نئے پتے آجاتے اور آپ ان سے غذا تیار کرتے تو ہمارے لیے یہ غذا دعوتِ عید سے کم نہ ہوتی تھی۔

بعدازاں، جنڈوڈے شاہ نے عرض کیا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

الفقر فخری و	مجھے فقر پر فخر ہے اور فقر مجھ سے
الفقر منی	ہی شروع ہوا ہے۔

اِس فقر سے کیا مُراد ہے؟ فرمایا۔ صوفیائے کرام کے نزدیک اس سے مراد